© rasailojaraid.com

ہیں لہٰذا کئی مقامات پر ایسی باتیں آ گئی ہیں جو حقائق کے خلاف ہیں مثلاً صفحہ ۶۳ پر دعویٰ کیا گیا ہے کہ ڈاکٹر امان اللہ (کون امان اللہ؟ یہ کچھ نہیں بتایا گیا) کو نیوٹن اور آئن سٹائن کے بعد تیسرا بڑا سائنس دان مانا جاتا ہے۔ اسی طرح کراچی کے پروفیسر قادر حسین کے اس دعوے کو (کئی دوسرے ناقابل اعتبار دعووں سمیت) پذیرائی بخشی گئی ہے کہ انھوں نے قانونِ بقائے توانائی کو غلط ثابت کرتے ہوئے ایک ایسی مشین ایجاد کی ہے جو کم توانائی حاصل کر کے زیادہ توانائی پیدا کرتی ہے۔ شاید مستند ذرائع سے تصدیق کیے بغیر، محض اخباری بیانات پر انحصار کرنے سے یہ صورت پیدا ہوئی ہے۔

پاکستان کے بعض صفِ اوّل کے سائنس دانوں (مثلاً حمید احمد خاں، فیاض الدین، سہیل زبیری، اسلم بیگ، قاسم مہدی، وقار الدین احمد اور انور وقار وغیرہ) کا اس کتاب میں کوئی تذکرہ نہیں ہے جب کہ بعض ایسی شخصیات کے بارے میں معلومات شامل کی گئی ہیں جن کی ملک و قوم کے لیے دیگر خدمات تو یقیناً قابل قدر ہیں تاہم سائنسی تحقیق میں ان کا حصہ نہیں ہے۔ اسی طرح بیرونِ ملک سائنسی تحقیق سے منسلک بے شمار پاکستانیوں میں سے صرف ایک کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ کتاب کے زیر ترتیب حصہ دوم میں ایسی تمام کمیوں کو پورا کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

یوں تو یہ کتاب بیش تر قارئین کے لیے دل چسپی کا باعث ہوگی لیکن طالب علموں میں عمومی طور پر اس کا مطالعہ سائنس کی طرف رغبت پیدا کرے گا اور سائنس کے طالب علموں کو تحقیق کی راہ اختیار کرنے پر ابھارے گا (فیضان اللہ خان)۔

تلقین اقبال، پروفیسر رشید احمد انگوی۔ الخلیل ریسرچ سنٹر، ۱۶ جی مرغزار (پکو ٹاؤن) ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۲۱۵۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

پروفیسر رشید احمد انگوی نباتیات کے استاد ہیں، ملی اور دینی جذبے سے سرشار ہیں اور ''انھیں ملتِ اسلامیہ کی زبوں حالی کا غم بے چین رکھتا ہے''۔ علامہ اقبال کی تلقین انھیں اپنے جذبات سے ہم آہنگ محسوس ہوئی۔ زیرنظر مجموعۂ مضامین اسی ہم آہنگی اور احساساتِ دینی و ملّی کی ترجمانی کرتا ہے۔ تقریباً تین درجن مختلف عنوانات کے تحت مصنف نے اپنے دردمندانہ خیالات کا اظہار کیا ہے۔ [عنوانات: تعلیم کی اہمیت، مغربی نظام تعلیم کا حاصل، مکتب کا جواں، غلام قوموں کا غلام ضمیر، مسلمان اور قرآن، فقر و استغنا، فرنگی، عالم عرب اور اسلامی دنیا، فکر اقبال اور اکیسویں صدی وغیرہ وغیرہ]۔ ہر شذرے کا آغاز کلامِ اقبال سے ہوتا ہے۔

انتساب ڈاکٹر عبدالقدیر خاں کے نام ہے۔ مصنف نے ''فکر اقبال'' کے تمام گوشے بہت وضاحت

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے پیش کیے ہیں'' (مقدمہ از پروفیسر ظفر حجازی)۔ کتاب نہایت اہتمام سے خوب صورت انداز میں شائع کی گئی ہے (ر-ہ)۔

قرآن کریم میں خواتین کے حقوق' ڈاکٹر ایچ بی خان۔ ناشر: الحمد اکادمی' ۲-جے' آئی-۸' ناظم آباد' کراچی۔ صفحات: ۱۸۴۔ قیمت: ۱۵۰ روپے۔

مصنف نے خواتین کے حقوق کا تعین کرنے کی کوشش کی ہے۔ گیارہ ابواب میں خواتین کی حیثیت' سماجی کردار' حقوق' فرائض' سربراہی' وراثت اور مغرب میں حالتِ زار جیسے اہم اور وسیع موضوعات پر اظہار خیال کیا گیا ہے' ابواب کے عنوان نجانے کیوں تجویز نہیں کیے گئے۔

حرفِ آغاز میں ڈاکٹر خان تحریر کرتے ہیں: قومی اور ملّی زندگی میں خواتین کی صحیح تعلیم و تربیت زندگی کے ہر شعبے میں نہایت عمدہ اور فعال کردار ادا کر سکتی ہے۔ مرد کا بگاڑ صرف ایک فرد کا بگاڑ ہو سکتا ہے مگر عورت کا بگاڑ پوری نسل بلکہ نسل در نسل تباہی کا سبب بن سکتا ہے۔ ڈاکٹر خان نے اسلامی نقطۂ نظر سے خواتین کے لیے متعین حقوق پر بحث کی ہے اور قرآن و سنت کو اپنا ماخذ بنایا ہے' ڈاکٹر خان نے قرآنی آیات اور اُن کی تفسیر کے ذریعے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ اسلام کے پیروکار خود ہی قرآن کی تعلیمات سے روگردانی کر رہے ہیں اور اس کا خمیازہ انھیں معاشرتی نظام میں خلل کی صورت میں بھگتنا پڑ رہا ہے۔ مختلف ابواب میں مصنف نے مغربی تہذیب اور اسلامی معاشروں میں اس کے نفوذ پر خصوصاً روشنی ڈالی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ مغرب کی اندھا دھند نقالی مسلمان خواتین ہی کو نہیں پوری مسلم امت کو شدید نقصان پہنچائے گی۔ ہر باب کے آخر میں حواشی اور کتاب کے آخر میں مجموعی کتابیات درج ہے۔ موضوعات منتشر ہیں' تاہم اپنے موضوع پر یہ ایک اچھی تحریر ہے (محمد ایوب منیر)۔

تعارف کتب

☆ **الاسماء الحسنٰی**' مرتبہ: ڈاکٹر خواجہ عابد نظامی۔ ناشر: الفیصل' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۲۸۔ آرٹ پیپر۔ رنگین طباعت۔ جیبی تقطیع۔ ہدیہ: درج نہیں۔ [باری تعالیٰ کے ۹۹ صفاتی نام نفیس رقم کی خوب صورت کتابت میں۔ ابتدا میں مرتب نے وظیفہ اسماء الحسنٰی کا طریقہ بتایا ہے جس سے ''ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے''[۔

☆ **۷۸۶ منتخب احادیث**' انتخاب: معاذ حسن ہاشمی۔ ناشر: حیدر پبلی کیشنز' ۳۸ غزنی سٹریٹ' اردو بازار' لاہور۔ صفحات: ۱۲۶۔ قیمت: ۴۸ روپے۔ [۸۰ سے زائد عنوانات کے تحت منتخب احادیث نبویؐ کے اردو تراجم۔ کہیں کہیں متن بھی دیا گیا ہے مگر بلا اعراب۔ احادیث کے حوالے اور اسناد درج نہیں]۔

© rasailojaraid.com